سوال

مریض، عورت اوبچے کی طرف سے رمی میں وکالت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مریض، عورت اوبچے کی طرف سے رمی میں وکالت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مریض اور ایسی عورت جو خود رمی کرنے سے عاجز ہو مثلا حاملہ، بہت بھاری بھر کم اور کمزور عورت کے لیے وکالت میں کوئی حرج نہیں، ہاں البتہ طاقت ور اور صحت مند عورت کو خود رمی کرنی چاہیے۔ جو شخص دن کے وقت زوال کے بعد رمی کرنے سے عاجز ہو وہ رات کو رمی کر لے، جو عید کے دن رمی نہ کرسکے وہ گیارہ کی رات کو رمی کرے، جو گیارہ تاریخ کو رمی نہ کرسکے وہ بارہ کی رات کو کر لے اور جو شخص بارہ تاریخ کو بھی نہ کرسکے یا زوال کے بعد رمی نہ کرسکے تو وہ تیرہ تاریخ کی رات کو رمی کر لے اور پھر اس کے بعد طلوع فجر کے ساتھ رمی کا وقت ختم ہو جائے گا۔ یاد رہے ایام تشریق میں دن کو زوال کے بعد ہی رمی کی جا سکتی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی